السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقدیر کیا ہے، وضاحت فرما دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقدیر کا لغوی مفہوم 'اندازہ کرنا، وزن کرنا، طے کرنا اور مقرر کرنا' ہے۔ جبکہ شرعاً تقدیر یہ ہے کہ کائنات کی ہر چھوٹی بڑی، اچھی بری چیز صرف اللہ تعالیٰ کے ارادہ، قدرت، مشیت اور علم سے وجود میں آئی ہے۔

لیکن اس کا یہ ہرگز مفہوم نہیں ہے کہ انسان مجبور محض ہے۔ بلکہ اللہ تعالی نے اسے عقل وشعور سے نوازا ہے اور خیر وشر کو اس کے سامنے واضح کر دیا ہے۔ اب وہ ان میں سے جس کو چاہے اختیار کر سکتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔ :

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ ٨ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ٩ وَهَدَيْنَٰهُ ٱلنَّجْدَيْنِ ١٠ ... سورة البلد

"کیا ہم نے اس (انسان) کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں ٥ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے ٥ اور ہم نے اسے دونوں راہیں نمایاں دکھا دیں ٥"

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان محض مجبور نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے کچھ کر ہی نہ سکے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے ہاتھوں سرزد ہوا اور جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے سب اللہ کے علم میں ہے۔ اسی کا نام تقدیر ہے اور اس پر ایمان لانا ایمان بالقدر کہلاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی